ترتیلِ غم

غم!

تیرا غم!

میرے اندر، دھیرے دھیرے، رفتہ رفتہ، آ بیٹھا ہے!

دل!

میرا دل!

تیرے غم میں، لحظہ لحظہ، لمحہ لمحہ، ڈوب رہا ہے!

راتیں!

لمبی، مبہم، تنہا راتیں!

ناگن بن کر ڈستی راتیں!

میں ان کو، وہ مجھ کو کب سے کاٹ رہی ہیں!

https://emad-ahmad.com/

میں!

تیرا میں!

میرے تیرے اک مشترکہ غم کو لے کر،

زندہ ہوں اور سوچ رہا ہوں!

موت!

میری اور میرے جذبوں کی

کب آئے گی!

غم، دل، راتیں،

مَیں، تم، سب سے چھڑوائے گی!

https://ehmad-ahmad.com/